کربلا کا پیغام

۱ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی اہمیت :

واقعہ کربلا ہمیں درس دیتا ہے کہ سیدھے راستے سے نہ ہٹنا اور نہ اپنی ذمہ داریوں سے منہ موڑنا۔ آخرت پر یقین رکھنا اور آخرت میں اپنا انجام ذہن میں رکھنا چاہے دشمن کتنا ہی قوی ہو اور چاہے اس سے سامنہ کرنے کے نتائج کچھ بھی ہوں، ہاں مگر یہ مقابلہ علم شریعت کے ساتھ ہو۔ ہمت نہیں ہارنا اور یہ نہ کہنا کہ ہم کیا کر سکتے ہیں چاہے ہمارے دشمن (میڈیا اور معاشرے میں پھیلے ہوئے شہ) کے سامنے ہماری کوئی بساط نہ ہو ہمیں اپنا کام کرتے رہنا ہے اور ہمیں یہ مستقل یقین رکھنا ہے کہ ہم اس پر قابو پا سکتے ہیں اور مسلسل جنگ کرتے ہمارے اختیار و طاقت میں ہے اور نتیجہ اللہ پر چھوڑنا ہے۔

۲ تقلید اور عالم کی طرف رجوع کرنا نہ کہ اپنی رائے :

ایک بار اپنے رہبر و عالم پر اعتبار ہونے کے بعد اسکی رائے پر عمل کرنا بغیر کسی جھجک کے اور بغیر اپنی رائے کے فقہ کی اہمیت بی بی زینبؑ کے حوالہ ، ہمیں اس واقعہ میں نظر آتی ہے کہ جب خیمے جل رہے تھے اور امامؑ وقت سے مسئلہ دریافت کیا جا رہا تھا۔

۳ اہمیت قرآن : حتیٰ کہ امام حسینؑ کا سر مبارک نیزے پر بلند ہے اور تلاوت جاری ہے

۴ بچیوں کو دینی تربیت اور شریک حیات کا انتخاب :

ہمیں دو مواقع پر نظر آتا ہے جب امام علیؑ نے ام البنین کا انتخاب کیا حضرت عباسؑ کی خاطر، اور دوسرے مقام پر جہاں امام حسینؑ نے یزیدی فوجوں کو مخاطب کیا کہ یہ ان کے آباواجداد کی تربیت اور غلطیوں کا نتیجہ کہ آج یہ امامؑ کے مقابلے پر جنگ کر رہے ہیں۔

۵ شوہر و بیوی کا تعلق :

کربلا ہمیں سکھاتی ہے کہ بیوی شوہر کیلئے باعث راحت ہو، جیسے امام حسینؑ کا قول کہ مجھے رباب و سکینہ کے بغیر کچھ اچھا نہیں لگتا۔ بیوی اپنے شوہر کو خدا کے احکامات بجا لانے پر نہ روکے۔ جیسے بی بی رباب نے امام حسینؑ کو نہ روکا۔ اصغر کو لے جانے سے کبھی کبھار ہماری خواتین اپنے شوہروں کو حج پر بھی اپنے بغیر نہیں جانے دیتیں۔ عورتوں کو چاہیۓ کہ وہ اپنے شوہروں کیلیۓ مددگار بنیں اور حوصلہ افزائی کریں حقوق اللہ اور حقوق الناس بجا لانے کیلیۓ۔

۶ علم کی اہمیت :

تاکہ زندگیاں اللہ کی مرضی کے مطابق گزاری جا سکیں۔ امامؑ کی قربانی کا مقصد زیارت اربعین میں ۴ لفظوں میں بیان کیا گیا ہے کہ " میں گواہی دیتا ہوں کہ قربانی کا مکمل مقصد بندوں کو جہالت سے بچانا تھا۔

۷ اخلاص :

صرف خدا کیلئے اپنی ذمہ داریوں کو انجام دینا ، بغیر کسی ربا کے ، قیامت پر مکمل یقین ہی دینوی فوائد و سہولیت کو قربان کر کے آخرت کے دائمی فوائد حاصل کروا سکتا ہے۔

۸ **جذبات پر قابو** : جب اللہ کی خاطر عمل ہو اس کے ساتھ اپنے جذبات کا اظہار بغیر صلح کے خدا کی خاطر

۹ **اہمیت پردہ** : نامحرموں سے دور رہنا ، چاہے وہ قریبی رستہ دار نامحرم ہوں یا قریبی خاندانی دوست ہوں۔

۱۰ امام سجادؑ نے کہا کہ میرا ماننے والا گناہ سے بچے ، داڑھی نہ منڈوائے اور جوا / شطہ نہ کھیلے کیونکہ یزیدی کام میں اور ہمیں اس دن کی یاد دلاتے ہیں۔

۱۱ اہمیت نماز : کہ یہ دوران جنگ بھی یاد رکھی گئے۔

۱۲ عزاداری اؤر نماز دؤنوں مستقل ؤاجب ہیں اؤران کا ٹکراؤ نہیں جیسا کہ امام سجادؑ خود سب سے بڑے عزادار بھی تھے اؤر سب سے بڑے عابد بھی۔

۱۳ خدا کی مرضی کے سامنے جھکنا ، ہرؤقت ، ہر مقام پر ، امامؑ نے سجدہ شکر بجا لایا جب کہ ؤہ مصیبت میں تھے ہمیں بھی چاہئے کہ پتہ کرے کہ خدا کی رضا کیا ہے ، اس کو تسلیم کریں اؤر اس پر عمل کریں۔